محترم جناب مفتی صاحب۔

مفتی صاحب آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ ٹیک لگا کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

مثلاً" اگر کوئی شخص کرسی پر بیٹھا بیٹھا اگر سو جائے، بالکل سیدھا لیٹ جائے اور سو جائے تو کیا
ان دونوں صورتوں میں اس کا وضو ٹوٹ جائے گا یا وضو باقی رہے گا؟
اور کیا اگر ٹیک لگ کر بیٹھے ہوں تو اونگھ آنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

برائے مہربانی اس بارے میں تفصیلی جواب تحریر فرمائیے گا کیونکہ اس کے بارے میں کافی اشکا
ہیں۔

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

جزاک اللہ خیر

دار الافتاء
۲۵/۱۴۴۳

الجواب حامداً ومصلیاً
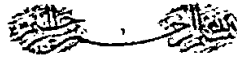
کرسی یا کسی اور چیز کے ساتھ اس طرح ٹیک لگا کر گہری نیند سوئے کہ اگر ٹیک کو ہٹا دیا جائے تو سونے والا گر جائے تو اس طرح سونے سے امام طحاوی اور علامہ قدوری رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک وضوء ٹوٹ جائے گا۔ آج کل لوگوں میں زیادہ کھانے کی عادت عام ہے اور عموماً قویٰ بھی کمزور ہیں اس طرح کہ بعض اوقات ہوا خارج ہو جاتی ہے اور معلوم بھی نہیں ہوتا لہٰذا احتیاط اسی میں ہے کہ اس قول پر عمل کیا جائے جیسا کہ بعض فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے اسی کو اختیار فرمایا ہے (بحوالہ التبویب: ٨٩٣/٣٢، ٨٩٥/٢٧)

اسی طرح اگر کوئی شخص سیدھا لیٹ جائے اور سو جائے تو اس صورت میں بھی وضوء ٹوٹ جائے گا۔

البتہ اگر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو تو صرف اونگھ آنے سے وضوء نہیں ٹوٹتا۔

الدر المختار (١/١٤١)

(و) ينقضه حكما (نوم يزيل مسكته) أي قوته الماسكة بحيث تزول مقعدته من الأرض وهو النوم على أحد جنبيه أو وركيه أو قفاه أو وجهه (وإلا) يزل مسكته (لا) ينقض وإن تعمده في الصلاة أو غيرها على المختار كالنوم قاعدا ولو مستندا إلى ما لو أزيل لسقط على المذهب

حاشية ابن عابدين (١/١٤١)

قوله (على المذهب) أي على ظاهر المذهب عن أبي حنيفة وبه أخذ عامة المشايخ وهو الأصح كما في البدائع واختار الطحاوي والقدوري وصاحب الهداية النقض ومشى عليه بعض أصحاب المتون وهذا إذا لم تكن مقعدته زائلة عن الأرض وإلا نقض اتفاقا كما في البحر وغيره

الدر المختار (١/١٤٢)

ولو نام قاعدا يتمايل فسقط إن انتبه حين سقط فلا نقض به يفتى كناعس يفهم أكثر ما قيل عنده .... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

طاہر محمود

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

٢٠، جمادی الثانیہ ١٤٣٣ھ

١٢، مئی ٢٠١٢ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

٢٠/٦/١٤٣٣ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

٢٠/٦/١٤٣٣ھ